موجودہ حکومت امریکہ کے ساتھ ملکر مسلح افواج، آئی ایس آئی اور دیگر قومی سلامتی کے اداروں کے خلاف سازش کر رہی ہے، الطاف حسین

ملکی سلامتی کے اداروں کے خلاف سازش پاکستان کو کمزور کرنے کے مترادف ہے

دانشور، تجزیہ نگار، اینکر پرسنز حکومت کی ملکی سلامتی کے اداروں کے خلاف سازش سے قوم کو آگاہ کریں

پوری قوم اپنے اتحاد سے ثابت کردے کہ وہ ملکی سلامتی کے اداروں اور مسلح افواج کے ساتھ ہے

اوران اداروں پر آنے والے کسی بھی کڑے اور آزمائش کے وقت میں ہر تعاون کرنے کیلئے تیار ہے

ایم کیو ایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن اور پاکستان میں رابطہ کمیٹی کے مشترکہ اجلاس سے ٹیلی فونک خطاب

لندن۔۔۔12، جولائی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت، سپر پاور امریکہ کے ساتھ ملکر مسلح افواج اور آئی ایس آئی سمیت قومی سلامتی کے اداروں کے خلاف بھی سازش کر رہی ہے ۔ یہ بات انہوں نے منگل کے روز لندن اور کراچی کی رابطہ کمیٹی کے مشترکہ اجلاس سے ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے کہی ۔اس موقع پر ایم کیو ایم کے مختلف شعبہ جات اور ونگز کے انچارجز اور اراکین بھی موجود تھے ۔ جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم کے ذمہ داران سے پاکستان کی سلامتی و بقاء، قومی غیرت وحمیت، خودمختاری اور قومی سلامتی کے اداروں کے خلاف سازش، امریکہ کی جانب سے پاکستان پر دباؤ اور اس سلسلہ میں موجودہ حکومت کے افسوسناک سازشی رویئے سے متعلق اہم گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت سیاسی مخالفین اور ایم کیو ایم کے خلاف گھناؤنا کھیل کھیل رہی ہے جبکہ سچ یہ ہے کہ ایم کیو ایم، پیپلز پارٹی کی حکومت کے ہر کڑے اور مشکل وقت کی سب سے بڑی مضبوط، حلیف، معاون و مددگار جماعت ثابت ہوئی لیکن موجودہ حکومت نے اپنی حلیف جماعت متحدہ قومی موومنٹ کی پیٹھ میں جس طرح خنجر گھونپا ہے اس حقیقت سے پاکستان کے عوام اور عالمی برادری بخوبی واقف ہے ۔ جناب الطاف حسین نے رابطہ کمیٹی کے مشترکہ اجلاس کے توسط سے پاکستان بھر کے دانشوروں، تجزیہ نگاروں، اینکر پرسنز، کالم نگاروں، سیاسی تجزیہ نگاروں، دیگر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کو بالخصوص اور پاکستان کے محبِّ وطن عوام کو بالعموم مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت صرف عوام دشمن اقدامات ہی نہیں کر رہی ہے اور صرف اپنے حلیفوں خصوصاً ایم کیو ایم کے خلاف غاصبانہ، ظالمانہ، غیر قانونی ہتھکنڈے ہی استعمال نہیں کر رہی ہے بلکہ سپر پاور امریکا کے ساتھ ملکر مسلح افواج اور آئی ایس آئی سمیت قومی سلامتی کے دیگر اداروں کے خلاف بھی سازش کر رہی ہے ۔انہوں نے کہا کہ سازش کے تحت قومی سلامتی کے اداروں کو تباہ و برباد کرنے یا ان اداروں کو کمزور کرنے کا مطلب پاکستان کو کمزور کرنے اور تباہ و برباد کرنے کے مترادف ہے لہٰذا ملک بھر کے دانشور، تجزیہ نگار اور اینکر پرسنز کو چاہئے کہ وہ مسلح افواج، قومی سلامتی کے اداروں، پاکستان اور اس کے عوام کے خلاف موجودہ حکومت کی سازشوں سے پوری قوم کو آگاہ کریں اور پوری قوم اپنے اتحاد سے ثابت کردے کہ وہ قومی سلامتی کے اداروں اور مسلح افواج کے ساتھ ہے اور ان اداروں پر آنے والے کسی بھی کڑے اور آزمائش وقت میں دامے، درمے، قدمے، سخنے ہر لحاظ سے تعاون کرنے کیلئے تیار ہے ۔ جناب الطاف حسین نے اجلاس کے آخر میں دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو قائم و دائم رکھے اور ملک کو کمزور کرنے کی سازشیں کرنے والوں کی سازشوں کو ناکام بنائے ۔(آمین)

اسلام آباد ہائی وے پر مسافر بس میں گیس سلینڈر پھٹنے کے باعث جھلس کر متعدد افراد کے ہلاک وزخمی ہونے پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔12، جولائی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اسلام آباد ہائی وے پر مسافر بس میں گیس سلینڈر پھٹنے کے باعث جھلس کر متعدد افراد کے ہلاک وزخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے ۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے ہلاک ہونے والے افراد کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں ۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے ۔ جناب الطاف حسین نے جھلس کا زخمی ہونے والے افراد کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے بھی دعا کی ۔

چوہدری شجاعت کی ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو پر میڈیا سے گفتگو

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

مسلم لیگ (ق) کے سربراہ چوہدری شجاعت نے کہا ہے کہ ہم اپوزیشن میں رہیں یا حکومت میں ایم کیو ایم کا ساتھ دینگے کیونکہ ہم ظلم کے خلاف لڑنے والے ہر مظلوم کے ساتھ ہیں اور ظلم کا کبھی ساتھ نہیں دینگے، کراچی کے حالات کے بارے میں صرف بیانات دینے سے بات نہیں بنتی تمام سیاسی جماعتوں کے سربراہان کو کراچی آ کر مل بیٹھ کر حل نکالنے کیلئے سوچ وبچار کرنا چاہیئے اس میں کتنا وقت لگے۔ یہ بات انہوں نے منگل کی شب ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو کے دورے کے موقع پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ہمراہ صحافیوں کو پریس بریفنگ دیتے ہوئے کہی۔مسلم لیگ کے وفد میں چوہدری وجاہت،علیم عادل شیخ محمد علی ماکانی،شہریار خان مہر، آسیہ اسحاق، رکن دین میرانی، بابر قائم خانی اور امان اللہ پرچہ بھی شامل تھے جبکہ اس ملاقات میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی میں محترمہ نسرین جلیل، مصطفیٰ کمال، رضا ہارون ، کنور خالد یونس ، ڈاکٹر صغیر احمد، اشفاق منگی، وسیم آفتاب، شاہد لطیف، نیک محمد، شکیل عمر، وسیم اختر اور دیگر بھی موجود تھے۔ چوہدری شجاعت نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کراچی کے مسئلے پر سیاست نہ کی جائے اور صرف زبانی جمع خرچ کے بجائے عملی اقدامات کریں۔انہوں نے کہا کہ صدر مملکت کا کوئی پیغام لیکر نائن زیرو نہیں آئے ہیں بلکہ وہ بیس پچیس سالوں سے مسلسل نائن زیرو آ رہے ہیں جہاں ان کا استقبال پھولوں کی پتیاں نچھار کر کے کیا جاتا رہا تھا تاہم آج ان کا استقبال آہوں اور سسکیوں سے ہوا جس نے ان کے دل پر بہت گہرا اثر کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ میں ان مظلوموں کے دکھ درد کو محسوس کر سکتا ہوں کیونکہ میں نے بھی ان چیزوں کو بہت قریب سے دیکھا ہے میرے والد کو بھی دہشت گردوں نے 26 سال قبل شہید کیا تھا اور میں اس دکھ کو سمجھتا ہوں۔ایک سوال کے جواب چوہدری شجاعت نے کہا کہ وہ کمشنری نظام کی ابھی حمایت نہیں کرتے ملک میں بلدیاتی نظام اچھے طریقے سے چل رہا تھا اور کراچی میں بلدیاتی نظام سب سے بہتر انداز میں چلایا گیا تھا۔انہوں نے کہا کہ ان کا ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین سے مسلسل رابطہ ہے ایک دن (الطاف حسین)وہ جذبات میں آگئے اوردل کی ایسی ایسی باتیں کیں کہ میں ڈر گیا کہ بات کہیں ہاتھوں سے نہ نکل جائے لیکن میں نے ان کو سمجھایا۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کو منانے میں صدر مملکت انہیں ذاتی حیثیت میں مخلص لگتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ وہ حکومت میں رہیں گے تو حکومت کو ٹھیک کرینگے۔اس سے قبل ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنو ینر اور احتجاجاً مستعفی وفاقی وزیر ڈاکٹر فاروق ستار نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے چوہدری شجاعت اور ان کے وفد کے ارکان کے ہمراہ نائن زیرو آمد پر خوش آمدید کہتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ چوہدری شجاعت کافی عرصے سے نائن زیرو آتے رہیں ہیں لیکن اب ترکیب اور ترتیب تبدیل ہو چکے ہیں پہلے ہم حکومت اور یہ اپوزیشن میں تھے اب ہم اپوزیشن اور یہ حکومت میں ہیں لیکن ہمارے اسے تعلقات اور دوستی قائم ہے جس کی پاکستان کی سیاست میں مثال نہیں ملتی ۔انہوں نے کہا کہ کراچی کی صورتحال چوہدری شجاعت حسین قائد تحریک جناب الطاف حسین سے مسلسل رابطے میں ہیں اور انہوں نے حالات کو بہتر بنانے میں کردار ادا کیا ہے جس پر ہم ان کے مشکور ہیں۔کراچی میں کلفام آباد، قصبہ کالونی، اورنگی ٹاؤن میں پانچ دن معاصرہ رہا جس میں بیگناہ شہریوں کو قتل عام کیا گیا اس کے علاوہ کچھ ایسے اور غیر قانونی اور غیر آئینی اقدامات ہوئے جس سے ہمارے حلقوں میں منفی تاثر پیدا ہوا کہ ایک مخصوص طبقے کو دیوار سے لگانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایسے اقدامات سندھ کی یگانگت کے خلاف دانستہ طور پر سازش ہے، اسے اقدامات کر کے عوام کے اتحاد کو ختم کرنے کی کوشش کی گئی ۔ چوہدری شجاعت کا دورہ بروقت اور اہم ہے، چوہدری شجاعت سے جو بات ہوئی ہے کہ ایم کیو ایم اپوزیشن میں رہتے ہوئے کس طرح اپنا کردار ادا کر سکتی ہے امن واستحکام کو یقینی بنایا جائے اور پیار ومحبت کو آگے بڑھایا جائے۔

چوہدری شجاعت حسین منگل کو اپنے ساتھیوں کے ہمراہ نائن زیرو آئے تو ان کا استقبال ہار پھول اور ریڈ کارپیٹ کے بجائے ایک مختلف انداز میں کیا گیا

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

مسلم لیگ (ق) کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین منگل کو اپنے ساتھیوں کے ہمراہ نائن زیرو آئے تو ان کا استقبال ہار پھول اور ریڈ کارپیٹ کے بجائے ایک مختلف انداز میں کیا گیا ، جب وہ نائن زیرو پہنچے تو ان کا سامنا اورنگی ٹاؤن ،قصبہ علیگڑھ اور کلفام آباد کے شہدا کے لواحقین و دیگر متاثرین سے ہوا ان میں خواتین اور بزرگوں کی بھی بڑی تعداد موجود تھی ۔جنھوں نے اپنی چیخ و پکار اور آہوں اور سسکیوں سے چوہدری شجاعت کا استقبال کیا اور باقاعدہ احتجاجی مظاہرہ کیا۔اس موقع پر ان کے ہاتھوں میں بینرز پلے کارڈ تھے جن پر تحریر تھا کہ چیف جسٹس آف پاکستان کراچی میں ہونیوالی یکطرفہ قتل و غارت گری کا نوٹس لیں۔ گھروں کو جلانے کا فوری نوٹس لیں ،متاثرین کو انصاف فراہم کریں طاقت کے ذریعے اورنگی ٹاؤن کی عوام کو دیوار سے لگانے کا عمل بند کیا جائے۔مظاہرین اپنے مطالبات کے علاوہ ایم کیو ایم اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کے حق میں فلک شگاف نعرے بھی لگائے۔

رابطہ کمیٹی نے مسلم لیگ (ق) کے سربراہ اوران کے ساتھیوں کو قصبہ علیگڑھ، اورنگی ٹاؤن اور گلفام آباد کے پرامن عوام کے ساتھ دہشت گردوں کی جانب سے ہونیوالے بدترین ظلم وستم پر مشتمل ایک فلم رپورٹ دکھائی

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے مسلم لیگ (ق) کے سربراہ اوران کے ساتھیوں کو قصبہ علیگڑھ، اورنگی ٹاؤن اور گلفام آباد کے پرامن عوام کے ساتھ دہشت گردوں کی جانب سے ہونیوالے بدترین ظلم وستم پر مشتمل ایک فلم رپورٹ دکھائی جومختلف ٹی وی چینلز وں سے نشر ہونیوالی خبروں کی مدد سے تیار کی گئی تھی ۔ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے چوہدری شجاعت کو اسی حوالے سے دستاویزی ثبوت بھی فراہم کئے ۔

چیف جسٹس آف پاکستان کے ای ایس سی کو گیس کی سپلائی بحال کرانے کیلئے اپنا آئینی کردار ادا کریں، ڈاکٹر فاروق ستار

حکومت کی جانب سے ایک سازش کے تحت کے ای ایس سی کو گیس کی سپلائی میں رکاوٹ ڈالی جارہی ہے

موجودہ حکومت کی اعلیٰ شخصیت طویل دورانیہ کی لوڈشیڈنگ کو جواز بنا کرادارہ زبردستی خریدنے کی سازش کررہی ہے

کراچی:۔۔۔12، جولائی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز اور قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر فاروق ستار نے چیف جسٹس آف پاکستان سے اپیل کی ہے کہ وہ حکومت کی اعلیٰ شخصیت کی ایماء پر کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی کو گیس کی سپلائی میں رکاوٹ کا فوری نوٹس لیں اور کے ای ایس سی کو زبردستی خریدنے کی سازش کو ناکام بنائیں ۔ ایک بیان میں ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ موجودہ حکومت کی اعلیٰ شخصیت کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی کے خلاف گھناؤنی سازش میں مصروف ہیں اوراس ادارے پر زبردستی قبضہ کرنا چاہتی ہیں جبکہ کے ای ایس سی کے مالکان اس ادارے کو فروخت کرنا نہیں چاہتے ۔ حکومت کی اعلیٰ شخصیت کی جانب سے کے ای ایس سی کے مالکان پر دھونس، دھمکی اور دباؤ کے ہتھکنڈے استعمال کرکے ادارے کو زبردستی خریدنے کی کوشش میں ناکامی کے بعد حکومت کی جانب سے کے ای ایس سی کو ہتھیانے کیلئے غیر آئینی، غیرقانونی اور غیراخلاقی ہتھکنڈے استعمال کرنے کا سلسلہ شروع کردیا گیا ہے ۔ اس مقصد کیلئے موجودہ حکومت کی ایماء پر کے ای ایس سی کو گیس کی سپلائی میں بار بار رکاوٹ ڈالی جارہی ہے جس کے باعث کراچی میں جاری لوڈشیڈنگ کے دورانیے میں نہ صرف اضافہ ہورہا ہے بلکہ اس کا سلسلہ جاری رہا تو کراچی کے شہری کئی کئی روز تک بجلی کی سہولت سے محروم ہوسکتے ہیں ۔ جس کو جواز بنا کر حکومت، ای ایس سی کو زبردستی خریدلے گی ۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی شخصیت کی جانب سے مذموم عزائم کی تکمیل کیلئے شہریوں کی مشکلات میں اضافہ کرنا قابل مذمت ہے ۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے چیف جسٹس آف پاکستان افتخار محمد چوہدری سے اپیل کی کہ وہ موجودہ حکومت کی اعلیٰ شخصیت کی جانب سے اپنی پوزیشن کے ناجائز استعمال، کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی کو زبردستی ہتھیانے اور شہریوں کو کئی کئی روز تک لوڈشیڈنگ کے عذاب میں مبتلا کرنے کی گھناؤنی سازش کا فوری نوٹس لیں اور کے ای ایس سی کو گیس کی سپلائی کے تسلسل کو یقینی بنانے کیلئے اپنا آئینی اور قانونی کردار ادا کریں ۔

ایم کیوایم کے اسیر کارکنان کی اندرون سندھ جیلوں میں منتقلی، بندوارڈ کرکے تشدد کا نشانہ بنانا سیاسی انتقام ہے، رابطہ کمیٹی

پیپلز پارٹی کی حکومت اتنا ظلم کرے جتنا وہ کل برداشت کرسکے

چیف جسٹس افتخار چوہدری، سندھ ہائی کورٹ چیف جسٹس اور انسانی حقوق کی تنظیمیں سختی سے نوٹس لیں

کراچی۔۔۔12، جولائی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کے اسیر کارکنان کی اندرون سندھ جیلوں میں منتقلی، انہیں بندوارڈ کرنے اور بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنانے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ پیپلز پارٹی کی حکومت اتنا ظلم کرے جتنا وہ کل برداشت کرسکے ۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ صوبائی وزیر جیل خانہ جات ذوالفقار مرزا کی ہدایت پر ایم کیوایم کے اسیر کارکنان کو سیاسی انتقام کا نشانہ بنایا جارہا ہے اور ایم کیوایم کو حکومت سے علیحدہ ہونے کی سزادی جارہی ہے ۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیوایم حزب اختلاف کا حصہ بن چکی ہے اس کی سزا کے طور پر پہلے مہاجروں کا قصبہ علی گڑھ میں قتل عام کرایا گیا، اس کے بعد آمرانہ کمشنری نظام نافذ کیا گیا اوراب ایم کیوایم کے اسیر کارکنان پر تشدد اور ظلم و

زیادتی شروع کردی گئی ہے۔ہم اپنے بیان کے ذریعے چیف جسٹس پاکستان چوہدری افتخار،چیف جسٹس سندھ ہائی کورٹ اورانسانی حقوق کی تنظیموں سے اپیل کررہے ہیں کہ ایم کیوایم کے اسیر کارکنان پر پیپلز پارٹی اورذوالفقارمرزا کا ظلم بند کرایا جائے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیوایم اس سے قبل بھی پیپلز پارٹی پر یہ واضح کرچکی ہے کہ وہ ظلم وجبرناانصافیوں کاعمل بند کردے ورنہ تمام حالات کی ذمہ دار پیپلز پارٹی ہوگی۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیوایم کے اسیر کارکنان عدالتوں کی امانت ہیں اوران کے ساتھ جیلوں میں ظلم وجبر کا سلسلہ جاری رکھنا بنیادی انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے۔رابطہ کمیٹی نے چیف جسٹس آف پاکستان افتخار چوہدری،ہائی کورٹس کے چیف جسٹس صاحبان اورانسانی حقوق کی تنظیموں سے اپیل کی کہ وہ ایم کیوایم کے اسیر کارکنان کی اندرون سندھ جیلوں میں منتقلی،انہیں بندوارڈ کرکے تشدد کا نشانہ بنانے کا سختی سے نوٹس لیا جائے اورایم کیوایم کے اسیر کارکنان کوجیلوں میں فی الفور آئینی وقانونی تحفظ کی فراہمی کیلئے احکامات جاری کیے جائیں۔

ہم نے ماضی میں بھی تمہاری وجہ سے اپنے کارکنوں کے جنازے اپنے کندھے پر اٹھائے ہیں اور آج بھی ہمارے سینے تیار ہیں

اس ظلم ستم کوسہنے کیلئے لیکن اب آپ ہمیں کسی صورت ڈرادھمکا اور جھکا نہیں سکتے

صدر پاکستان آصف علی زرداری کوکہتا ہوں کے اپنے لوگوں کو روکیے،اپنے لوگوں کو سمجھائیں کہ وہ

جوراستہ اختیار کرنے جارہے ہیں وہ کسی کے مفاد میں نہیں ہے

یہ 92 نہیں ہے جب ایم کیوایم صرف کراچی کی جماعت تھی،اب پنجاب کی عوام بھی سندھ کے حق پرستوں کے ساتھ ہے،افتخار اکبر رندھاوا

سندھ کے جاگیرداروڈیرے کمشنری نظام کے ذریعہ مظلوم عوام کواپنا غلام بنانا چاہتے ہیں

اب ایم کیوایم ایک کڑیل جوان ہے بچہ نہیں ہے ہم ہر سازش کا ڈٹ کا مقابلہ کریں گے

پچھلے دنوں کرچی میں ہونے والی دہشت گردی موجودہ حکومت نے کروائی ہے

لاہور۔۔۔۔12جولائی 2011ء

ایم کیوایم رابطہ کمیٹی کے رکن افتخار اکبر رندھاوا نے کہا ہے کہ یہ 92 نہیں ہے جب ایم کیوایم صرف کراچی کی جماعت تھی،اب ایم کیوایم پورے پاکستان کی جماعت ہے اوراگر اب ایم کیوایم کے خلاف تشدد کی سیاست کی گئی تو یہ بات پورے پاکستان میں جائے گی۔ان خیلات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز ایم کیوایم پنجاب ہاؤس لاہور میں ہونے والی میڈیا پریس بریفنگ میں کیا۔ان کا کہنا تھا کہ حکومت کی ایماء پر کراچی میں چار دن تک خون کی ہولی کھیلی جاتی رہی بستیوں پر حملے کئے جاتے رہے اورخودکار اسلحہ استعمال کیا جاتا رہا اورسرے عام کردہشت گرد شہر میں دندناتے پھرتے رہے کوئی ان کوروکنے والا نہیں تھا،پولیس اوررینجرز کوحکومت نے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کرنے سے روکا ہوا تھا،یہ سمجھتے تھے کہ جس طرح 92 اور 95 میں انہوں نے ایم کیوایم کے اوپر حملہ کیا تھا اور پورے پاکستان میں خاص طور پر پنجاب کی عوام میں یہ تاثر دیا تھا کہ یہ ساری دہشت گردی ایم کیوایم کے لوگ کراچی میں کررہے ہیں،لیکن آج میڈیا نے جس طرح سے یہ چیزیں عوام کے سامنے رکھ دی کہ یہ ایم کیوایم کے لوگ نہیں کررہے ہے بلکہ یہ سب حکومتی اعماء پر کیا جارہا ہے اورایم کیوایم کودبانے کیلئے ان کے خلاف سازش کی جارہی ہے،جب پیپلز پارٹی کی سمجھ میں یہ آیا کہ یہ سب تو الٹا ہورہا ہے اور جب ان کی سمجھ میں آیا کہ پاکستان کی عوام حقائق کوسمجھ رہی ہے تو انہوں نے 2 گھنٹے کے اندر کراچی کے حالات کوکنٹرول کرلیا،اور جب انہوں نے دیکھا کہ ایم کیوایم اس طرح سے بھی نہیں جھک رہی تو انہوں نے پھر دوسرا ہتھکنڈا استعمال کرنا شروع کیا اورکمشنری نظام کے زریعے ایم کیوایم کودبانے کی کوشش کررہے ہیں،اورکراچی میں کمشنری نظام لے کرآئے ہیں اورکمشنری نظام کی صورت میں ایک امریت کا نظام لے کرآئے ہیں یہ کہتے ہیں کہ کمشنری نظام تو پنجاب اورصوبہ خیبر پختونخواہ میں بھی ہے،میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ پیپلز پارٹی عوام کی آنکھوں میں دھول جھونک رہی ہے،اورعوام سے جھوٹ بول رہی ہے کمشنری نظام،پنجاب اورصوبہ خیبر پختونخواں میں اس طریقے سے نافذ نہیں ہے جس طرح یہ لوگ سندھ میں کرنا چاہتے ہیں۔پنجاب اورصوبہ خیبر پختونخواں میں کمشنروں کو جو MBR کا چھوٹا سا اختیار ہوتا ہے دے کر بیٹھا یا گیا ہے۔پھربھی میں کہتا ہوں کہ اگرکمشنری نظام دوسرے صوبوں میں چل سکتا ہے یہ تو یہ وہاں حالات کے حساب سے چلتا ہوگا یہ پنجاب کی اورصوبہ خیبر پختونخواں کی سیاسی جماعتیں اس پر متفق ہوں گی اس لیے وہاں کمشنری نظام چل سکتا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ سندھ کے اندر تو واضح تقسیم ہے،شہر اور دیہی علاقوں کی وہاں پر شہری جو حکومت ہے انہوں نے اس نظام کومسترد کردیا ہے اوراس نظام کوآمریت کا نظام قراردیا ہے،تو یہ جوسندھ کے وڈیرے ہیں یہ صرف اورصرف اس لیے کمشنری نظام کی حمایت کررہے ہیں کیوں کہ اس نظام کے زریعہ وہ وہاں موجودسندھ کی غریب عوام کوپسے ہوئے طبقے

کواپنا غلام بنالیں۔انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے استعفے جمع کروائے ہیں ہم ان سے کہتے ہیں ہمارے استعفے قبول کرو ہمارا پیچھا چھوڑو ہماری جان چھوڑو اور ہمیں اپوزیشن میں اپنا کردار ادا کرنے دو۔انہوں نے کہا کہ ہم حکومت اور جمہوریت کو کوئی نقصان نہیں پہچانا چاہتے لیکن ہم یہ کہتے ہیں کہ یہ جو ہمارے خلاف سازشیں کی جارہی ہیں جس میں پیپلز پارٹی کی حکومت سندھ کی عوام کو تقسیم کرنا چاہتی ہے ہم یہ کسی صورت برداشت نہیں کریں گے۔ہم پیپلز پارٹی کی حکومت کو بتانا چاہتے ہیں کہ ماضی میں بھی ایسی سازشیں ہوتی رہی ہیں لیکن وہ یہ بات یاد رکھیں کہ ایم کیوایم نہ سندھ کی تقسیم ہونے دے گی نہ سندھ کی عوام کو تقسیم ہونے دے گی اور نہ ہی پاکستان کو کسی صورت تقسیم ہونے دے گی۔ہم پیپلز پارٹی کو یہ بھی بتانا چاہتے ہیں کہ وہ یہ نا سمجھیں کی سندھ میں ایم کیوایم اکیلی ہے بلکہ اب پورے پاکستان کی عوام بالخصوص پنجاب کی عوام بھی سندھ کے حق پرست عوام کے ساتھ ہیں اور اگر سندھ کے لوگوں اور کراچی کے لوگوں کو میلی آنکھ سے دیکھا گیا تو پھر اس کو جواب ہم ان کو پنجاب میں دیں گے۔انہوں نے کہا کہ میڈیا جب حکمرانوں کو آئینہ دیکھاتا ہے تو حکمران ان کے آفس کارڈ چھین لیتے ہیں، ان کے کیمرے چھین لیتے ہیں اور میڈیا کے لوگوں پر تشدد کرتے ہیں اور میڈیا کو حقیقت دیکھانے سے روکتے ہیں انہوں نے کہا کہ اگر پیپلز پارٹی والے اتنے ہی بہادر ہیں تو وہ آج تک محترمہ کے قاتلوں کا نام ان کی زبان پر کیوں نہیں آتا؟۔انہوں نے کہا کہ میں صدر پاکستان آصف علی زرداری کو کہتا ہوں کے اپنے لوگوں کو روکیے، اپنے لوگوں کو سمجھائیں کہ وہ جو راستہ اختیار کرنے جارہے ہیں وہ کسی کے مفاد میں نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم پہلے بھی کہتے تھے اور اب بھی کہتے ہیں کے سدھر جاؤ اگر ہم نے دوسرا راستہ اختیار کیا تو تمہیں بھاگنے کا کوئی راستہ نہیں ملے گا، اب بھی وقت ہے، سدھر جاؤ اور ایم کیوایم کے خلاف سازشیں کرنا بند کردو۔انہوں نے مزید کہا کہ ایم کیوایم پاکستان کے تمام مظلوم عوام کی جماعت ہے اور ہم پیپلز پارٹی کو چیلنج کرتے ہیں کہ بیشک پارلیمنٹ میں ہماری سیٹیں نہیں ہیں لیکن پنجاب کے اندر جو ہمارا تنظیمی سیٹ آپ ہے وہ پیپلز پارٹی سے 100 گناہ بہتر اور منظّم ہے اس لیے میں کہہ رہا ہوں زرداری صاحب اپنے لوگوں کو سمجھائیں کہ وہ درست راہ پر آجائیں۔انہوں نے کہا کہ میں آپ سے پوچھتا ہوں کے سندھ کارڈ کھیلنے کی کون کوشش کرتا رہا ہے؟ سندھ کارڈ کے ذریعے پاکستان کو نقصان پہچانے کی کون بات کرتا رہا ہے؟ انہوں نے کہا کہ اب پاکستان کی عوام کو بے وقوف نہیں بنایا جاسکتا۔انہوں نے کہا کہ اب ایم کیوایم کو اوچھے ہتھکنڈوں سے ڈرایا نہیں جاسکتا یہ 92 یا 95 نہیں ہے یہ 2011 ہے اس وقت ایم کیوایم ایک بچہ جماعت تھی لیکن اب ایم کیوایم پاکستان میں ایک کڑیل جوان کی طرح ہے اور ہمیں ہاتھ مت لگانا، ہمیں مت چھیڑو ورنہ جو نتیجہ تمہیں بھگتنا پڑے گا وہ کسی سے ڈھکا چھپا نہیں ہے ہمیں مجبور نہیں کرو ہم نے ماضی میں بھی تمہاری وجہ سے اپنے کارکنوں کے جنازے اپنے کندھے پر اٹھائے ہیں اور آج بھی ہمارے سینے تیار ہیں اس ظلم ستم کو سہنے کیلئے لیکن اب آپ ہمیں کسی صورت ڈرا دھمکا اور جھکا نہیں سکتے کیوں کہ اب پنجاب کے عوام بھی کراچی کے حق پرست عوام کے ساتھ ہیں۔اس موقع پر انہوں نے ایک شعر بھی کہا کہ "

دن شہر میں تو رات مضافات میں رہنا ہوگا

پاکستان میں رہنا ہے تو اوقات میں رہنا ہوگا

جئے سندھ قومی محاذ کے چیئرمین عبدالوحید آریسر، جئے سندھ قومی محاذ بشیر قریشی (گروپ) کے سینئر وائس چیئرمین ڈاکٹر نیاز کالانی اور مسلم لیگ (ن) کے سابق صوبائی وزیر محمد اسماعیل راہو کی اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے اراکین سے ٹیلیفون پر گفتگو

ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو کے ٹیلی فون بند کرنے حملے کی منصوبہ بندی کرنے پر اظہارِ تشویش

کراچی۔۔۔12 جولائی، 2011ء

جئے سندھ قومی محاذ کے چیئرمین عبدالوحید آریسر، جئے سندھ قومی محاذ بشیر قریشی (گروپ) کے سینئر وائس چیئرمین ڈاکٹر نیاز کالانی اور مسلم لیگ (ن) کے سابق صوبائی وزیر محمد اسماعیل راہو نے اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے اراکین سے ٹیلیفون پر گفتگو کرتے ہوئے ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو کے ٹیلی فون بند کرنے حملے کی منصوبہ بندی کرنے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ عمل صریحاً سندھ کی عوام کو تقسیم کرنے کی گھناؤنی سازش ہے جس کے ذریعے ایک بار پھر پیپلز پارٹی کی حکومت کی جانب سے ایم کیوایم کیخلاف جھوٹے اور من گھڑت الزامات لگا کر آپریشن کرنے کی کوشش کی جارہی جو کہ ناقابل مذمت ہے۔انہوں نے سندھ کی موجود سیاسی صورتحال اب حکمراں جماعتوں کو اس بات کی قطعی اجازت نہیں دیتی کہ وہ سندھ کے مستقبل باشندوں کے درمیان نفرتوں کے بیج بو کر انہیں آپس میں دست وگریباں کرائے جائے الحمدللہ اب سندھ دھرتی پر بسنے والے سندھی بھائیوں کو جدا نہیں کرسکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ سندھ میں سندھی بولنے والا سندھی اور اُردو بولنے والے سندھی اب باشعور ہوچکا ہے اور ان سازشوں سے نبرد آزما ہونے کا حوصلہ رکھتے ہیں۔انہوں نے ایم کیوایم کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کیلئے اپنی جانب سے مکمل تعاون کا یقین بھی دلایا۔اس موقع پر اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے اراکین نے ٹیلی فون کرنے پر ان کا شکریہ ادا کیا اور سندھ دھرتی کیخلاف کی جانیوالی سازشوں کو ڈٹ کر مقابلہ کرنے کا عزم بھی کیا۔

سندھ میں کمشنری نظام کے نفاذ کے خلاف ایم کیوایم کی جانب سے پٹیشن دائر کرنے کیلئے آئینی وقانون ماہرین کا اجلاس
نظام خلاف پٹیشن دائر کرنے کیلئے صلاح مشورے کیے گئے اور دستاویزات تیار کی گئیں

کراچی ۔۔۔12 جولائی، 2011ء

سندھ میں کمشنری نظام کے نفاذ کے خلاف ایم کیوایم کی جانب سے آئینی وقانونی ماہرین کے صلاح مشورے سے پٹیشن کی تیاری شروع کردی گئی ہے اوراس سلسلے میں منگل کی شب ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل خورشید بیگم سیکریٹریٹ عزیز آباد میں متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کی سربراہی میں ایم کیوایم سے تعلق رکھنے والے آئینی وقانونی ماہرین کی کمیٹی کا ہنگامی اجلاس ہواجس میں کراچی سمیت ملک بھر سے تعلق رکھنے والے معروف قانون دانوں، وکلاء اور لیگل ایڈوائزر نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ اجلاس میں حکومت کی جانب سے سندھ میں کمشنری نظام کے نافذ کرنے کے خلاف ایم کیوایم کی پٹیشن پر صلاح مشورے لیئے گئے، تاریخی دستاویزات جمع کی گئی اورانہیں باقاعدہ قانونی شکل میں پٹیشن میں شامل کیا گیا۔

ایم کیوایم شاہ فیصل سیکٹر کے ہمدرد محمد ثاقب کی شہادت شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش ہے، رابطہ کمیٹی
واقعہ میں ملوث اے این پی کے مسلح دہشت گردوں کو گرفتار کرکے قرارواقعی سزادی جائے

کراچی ۔۔۔12 جولائی، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے اے این پی کے مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم شاہ فیصل سیکٹر یونٹ 108 کے کارکن محمد سمیع کے بھانجے اور ایم کیوایم کے ہمدرد محمد ثاقب شہید کی شہادت پر سخت ترین الفاظ میں مذمت کا اظہار کیا ہے اور واقعہ کو شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش قرار دیا ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا ہے کہ ایک منظم سازش کے تحت اے این پی کے مسلح دہشت گرد شہر میں ایم کیوایم کے کارکنوں اور ہمدردوں کو بدترین دہشت گردی کا نشانہ بنا کر انہیں شہید کررہے ہیں اور شہر میں لسانی فسادات کے واقعات کرانا چاہتے ہیں اور محمد سمیع کا قتل بھی اس ہی سلسلے کی کڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے این پی کے مسلح دہشت گرد ایک منظم سازش کے ذریعے شہر کے حالات کو خراب کرنے پر تلے ہوئے ہیں تاکہ شہر میں امن وامان کی صورتحال کو سبوتاژ کرکے شہر میں قتل وغارت گری کے واقعات رونما کرکے ایم کیوایم کارکنان، ہمدردوں اور معصوم شہریوں کی جان سے کھیل کھیل رہے جسکی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے محمد ثاقب شہید کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے شہید کی مغفرت اور سوگواران کیلئے صبر جمیل کی دعا بھی کی۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ایم کیوایم شاہ فیصل سیکٹر یونٹ 108 کے ہمدرد محمد ثاقب کے قتل کا فوری نوٹس لیں واقعہ میں ملوث اے این پی کے مسلح دہشت گردوں کو گرفتار کرکے انہیں قرارواقعی سزادی جائے۔

قائد تحریک جناب الطاف حسین کی عزیزہ محترمہ قمر جہاں علالت کے باعث انتقال کرگئیں
مرحومہ کو محمد شاہ قبرستان میں سپرد خاک کردیا، مرحومہ کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت
نماز جنازہ و تدفین میں حق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، ایم کیوایم کے علاقائی سیکٹر کمیٹی کے ارکان اور دیگر کی شرکت

کراچی:۔۔۔12 جولائی، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی عزیزہ محترمہ قمر جہاں علالت کے باعث انتقال کرگئی ان کی عمر 60 سال تھی مرحومہ کے سوگوارن میں پانچ صاحبزادیاں اور ایک صاحبزادہ شامل ہے۔ علاوہ ازیں متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی عزیزہ محترمہ قمر جہاں کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے قائد تحریک جناب الطاف حسین سمیت مرحومہ کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین) دریں مرحومہ کو گزشتہ روز محمد شاہ قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا۔ مرحومہ کی نماز جنازہ گزشتہ روز سرجانی ٹاؤن میں واقع بعد نماز عصر جامع مسجد عطاریہ میں ادا کی گئی۔ نمازِ جنازہ وتدفین میں حق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، ایم کیوایم کے علاقائی سیکٹر کمیٹی کے ارکان اور یونٹ کمیٹیوں کے ذمہ داران اور کارکنان سمیت مرحومہ کے عزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ مرحومہ کا سوئم مورخہ 13 جولائی بروز بدھ کو بعد نمازِ ظہر تا عصر مرحومہ کی رہائش گاہ پر ہوگا۔

ایم کیوایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہارِتعزیت

کراچی:۔۔۔۔12 جولائی،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے رکن علی مرتضیٰ سومرو کے بہنوئی غلام علی اورایم کیوایم ٹنڈوالہ یارزون یونٹ 4/C کے کارکن محمد صفدر خان کی والدہ محترمہ پروین بانو کے انتقال پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطافرمائے اورسوگواران کوصبرجمیل عطا کرے۔(آمین)

ایم کیوایم کے اسیر کارکنان کی جبرن اندرون سندھ منتقلی کے خلاف اسیروں کے اہلخانہ کا پریس کلب پراحتجاج مظاہرہ

مظاہرین میں خواتین، بچے، بزرگ نے ہزاروں کی تعداد میں حصہ لیا

اوراسیر کارکنان کی کراچی جیلوں سے اندرون سندھ منتقلی کے خلاف احتجاج ریکارڈ کرایا

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

کراچی کی جیلوں میں اسیر متحدہ قومی موومنٹ کے کارکنان کے اہل خانہ کی جانب سے منگل کے روز کراچی پریس کلب پراسیروں کی کراچی کی جیلوں سے اندرون سندھ جیلوں میں جبری منتقلی اوران کو بندوارڈ کرنے کیخلاف بڑااحتجاجی مظاہرہ کیا۔ہزاروں احتجاجی مظاہرین نے جن میں خواتین ،بچوں کے علاوہ بزرگوں کی تعداد نمایاں تھی ہاتھوں میں قائدتحریک الطاف حسین کی تصاویر،ایم کیوایم پرچم ،بینرزاورپلے کارڈاٹھارکھے تھے جن پر”متحدہ کے اسیر کارکنوں کی اندرون سندھ جیلوں میں منتقلی ......نامنظور،نامنظور،ایم کیوایم کارکنان کو بندوارڈاوران پرتشددکھلی دہشت گردی اورانسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے،پیپلز پارٹی کی حکومت اس ظالمانہ فیصلے کوفوری واپس لے،جمہوریت کی دعویدارحکومت کے آمرانہ فیصلے......نامنظور،نامنظور،سمیت مختلف نعرے اورمطالبات درج تھے جبکہ مظاہرین کی جانب سے ظلم کے ضابطے ہم نہیں مانتے،لاٹھی گولی کی سرکارنہیں چلے گی نہیں چلے گی،تیزہوتیزہو......جدوجہدتیزہو،ہمارے بیٹوں بھائیوں کوکراچی منتقل کرو،ایم کیوایم کے اسیر کارکنوں کو رہاکرو،جیلوں میں بندوارڈ......نامنظورنامنظور،نعرہ الطاف...... جئے الطاف،حق کی کھلی کتاب......الطاف الطاف،رہاکرورہاکروہمارے بچوں کورہاکروکے فلک شگاف نعرے لگائے جارہے تھے جس کاسلسلہ وقفے وقفے مظاہرے کے دوران جاری رہا۔مظاہرے میں ایم کیوایم کے اسیر کارکنان نادرشاہ، وسیم زیدی،صہولت مرزا ،فرحان ذاکر،عابدحسین،یاسر،عبدالرزاق،وسیم شاہ،یوسف،طارق ،شاہد،باقرعلی،جاویداورہارون سمیت ایم کیوایم کے سینکڑوں اسیروں کے ہزاروں اہل خانہ خصوصاً والدین،اہلیہ، بچے،بہن، بھائیوں اوردیگر بزرگ رشتہ دارموجود تھے۔دوران احتجاج رقعت آمیزمناظردیکھنے میں آئے،بعض اسیر کارکنوں کے اہل خانہ جن میں خواتین اور بزرگ بھی شامل تھے ان کی آنکھیں آشکبارتھیں اوروہ زاروقطاررورہے تھے جبکہ احتجاج کے دوران کئی خواتین شدت غم سے بے ہوش ہوگئی۔اسیروں کی جبراًاندرون سندھ منتقلی کے خلاف ہونیوالا مظاہرہ دوگھنٹے تک جاری رہااور بعدازاں احتجاجی مظاہرین پرامن طورپرمنتشر ہوگئے۔

ملک میں مثبت سرگرمیوں کیلئے ایم کیوایم نے ہمیشہ کھیلوں کے فروغ پرتوجہ دی ہے،محمد شریف

حیدرآباد۔۔۔12 جولائی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ حیدرآباد زون کے انچارج محمد شریف نے کہا ہے کہ کھیلوں کا انعقاد معاشرے میں مثبت رویوں کو جنم دیتا ہے۔ان خیالات کا اظہارانہوں نے سندھ فٹ بال ایسوسی ایشن کے زیراہتمام ہونے والے فٹ بال ٹورنامنٹ کی تقریب تقسیم انعامات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پرسندھ فٹ بال ایسوسی ایشن کے چیئرمین سیدخادم حسین سمیت مختلف فٹبال کلب سے تعلق رکھنے والے افراد کی کثیر تعداد موجودتھی۔انہوں نے کہا کہ ملک میں مثبت سرگرمیوں کیلئے ایم کیوایم نے ہمیشہ کھیلوں کے فروغ پرتوجہ دی ہےاورنوجوانوں کھلاڑیوں کوملک کی ترقی اورخوشحالی میں اپنا کرداراداکرنے کیلئے مواقع فراہم کئے۔انہوں نے سندھ فٹ بال ایسوسی ایشن کے عہداران کوشاندارٹورنامنٹ کے انعقاد پرمبارک بادپیش کرتے ہوئے کہا کہ کھیلوں کے فروغ میں اپنے کرداراداکرنے والے افرادمعاشرے میں پیدا ہونے والی خرابیوں کا خاتمہ کرنے کا سبب بنتے ہیں۔بعدازیں انہوں نے کھلاڑیوں میں انعامات بھی تقسیم کئے۔

قائد تحریک الطاف حسین نے ہمیں عوام کی خدمت کے کاموں پر معمور کیا ہے، صلاح الدین

حیدرآباد۔۔۔12 جولائی 2011ء

قائد تحریک الطاف حسین کی خصوصی ہدایت پر جاری شہر کے ترقیاتی کاموں کے سلسلے میں حق پرست قیادت کی کاوشوں سے بنائے جانے والے خورشید بیگم وارڈ اینڈ ڈائگنوسٹک سنٹر سی ڈی ایف ہسپتال کی افتتاحی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔افتتاحی تقریب سے رکن قومی اسمبلی صلاح الدین نے خطاب کیا۔تقریب میں اسپتال کے ایم ایس، ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف اور علاقے کے معززین نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے رکن قومی اسمبلی صلاح الدین نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ نے کبھی بھی اپنی عوام کے مسائل کو پس پشت نہیں ڈالا اور شہر کے مختلف علاقوں میں حق پرست قیادت کی کاوشوں سے ہونے والے ترقیاتی کام اسکا واضح ثبوت ہیں انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین نے ہمیں عوام کی خدمت کے کاموں پر معمور کیا ہے اور ہماری کوشش ہے کہ ہم بہتر سے بہتر انداز میں اپنے فرض کو نبھائیں انہوں نے کہا کہ حق پرست قیادت کی کوشش ہے کہ عوام کے مسائل انکی دہلیز پر حل کیے جائیں اور ہم اسی عمل کو یقینی بنانے کیلئے کوشاں ہیں۔

ٹنڈوالہ یار زون کے انچارج و اراکین زونل کمیٹی کا وسیم احمد کے والد عبدالحکیم کے انتقال پر اظہار تعزیت
وسیم احمد کی رہائش گاہ جاکر سوگوار لواحقین سے ملاقات مرحوم کے انتقال پر جناب الطاف حسین کی جانب سے تعزیت

ٹنڈوالہ یار: 12 جولائی، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زونل انچارج سید محمد علی شاہ و اراکین زونل کمیٹی نے یونٹ D-1 کے کارکن وسیم احمد کے والد عبدالحکیم کے انتقال پر اپنے گہرے رنج وغم اور شدید افسوس کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی ہے کہ اللہ تعالی مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔(آمین) علاوہ ازیں متحدہ قومی موومنٹ ٹنڈوالہ یار زون کے اراکین راشد علی قائم خانی اور مرزا ارشد بیگ مرحوم کی نماز جنازہ اور تدفین میں شرکت کی۔اس موقع پر یونٹ کمیٹی کے ذمہ داران و کارکنان، سابق حق پرست ناظمین و کونسلرز انکے ہمراہ تھے۔انہوں نے وسیم احمد کی رہائش گاہ جاکر سوگوار لواحقین سے ملاقات کی اور انکے والد عبدالحکیم مرحوم کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے تعزیت بھی کی۔وہ کچھ دیر انکے ہمراہ رہے۔بعد ازاں مرحوم کی مغفرت اور بلندر درجات کیلئے دعا بھی کی۔

اسلام آباد ہائی وے پر مسافر بس میں گیس سیلنڈر پھٹنے کے باعث جھلس کر متعدد افراد کے جاں بحق و زخمی ہونے پر
ایم کیو ایم راولپنڈی زون کے زونل انچارج زاہد ملک اور اراکین زونل کمیٹی کا اظہار افسوس
راولپنڈی زونل آفس میں مرحومین کے درجات کی بلندی اور زخمی افراد کے لئے خصوصی دعا کی گئی

راولپنڈی۔۔۔۔12 جولائی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ راولپنڈی زون کے زونل انچارج زاہد ملک اور اراکین زونل کمیٹی نے اسلام آباد ہائی وے پر مسافر بس میں گیس سیلنڈر پھٹنے کے باعث جھلس کر متعدد افراد کے جاں بحق و زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ایک بیان میں ایم کیو ایم زونل انچارج نے ہلاک ہونے والے افراد کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین سمیت ایم کیو ایم کے تمام ذمہ داران، کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔دریں اثناء زونل آفس میں جاں بحق افراد کے لئے خصوصی دعا کی گئی کہ اللہ تعالی مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے اور جھلس کا زخمی ہونے والے افراد کو جلد و مکمل صحت عطا کرے۔امین

☆☆☆☆☆